مرکزی میڈیا آفس

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعہ، 26 ذی القعدہ، 1441ھ | 17/07/2020 | نمبر: 1441 AH/030

پریس ریلیز

آل سعود کے حکمرانوں کی خباثت نے رسول اللہ ﷺ کے شہر کو نرغے میں لیا ہوا ہے

آل سعود کے حکمران اپنے آباؤاجداد کے لئے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے اس فرمان کو بھول گئے ہیں: **﴿فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَٰذَا الْبَيْتِ * الَّذِي أَطْعَمَهُم مِّن جُوعٍ وَآمَنَهُم مِّنْ خَوْفٍ﴾ "لوگوں کو چاہیئے کہ (اس نعمت کے شکر میں) اس گھر (خانہ کعبہ) کے مالک کی عبادت کریں۔ جس نے ان کو بھوک میں کھانا کھلایا اور خوف سے امن بخشا"** (قریش، 4-3)۔ پس ہم اب بھی ایسے جرائم کے بارے میں ان سے اور ان کے اپنے جرائم کے بارے میں سنتے رہتے ہیں۔ انہیں جب بھی موقع ملتا ہے یہ اسلام کی جائے پیدائش اور رسول اللہ ﷺ کے روضہ مبارک کی سرزمین کو کفر کی غلاظت کے لیے کھولنے پر اصرار کرتے ہیں۔

آل سعود کے حکمرانوں نے انگریزی استعمار کی خاطر خلافت کے خلاف تلوار اٹھائی، مسلمانوں کے تیل کی دولت کو مغرب کے ہاتھوں کا کھلونا بنا دیا، ملک میں امریکی افواج کو اڈے بنانے کی اجازت دی، اور اب ملک میں **"انٹرٹیمنٹ کے ٹڈی دل"** کو لے آئے ہیں جس نے اسلامی خلیجی علاقوں میں خباثت اور فحاشی کا بازار گرم کر رہا ہے۔ ملک کے باہر اسلام اور امت کو نقصان اس کے علاوہ ہے۔

اور اب یہ اپنے شیاطین کی سرگوشیوں کی اگلی قسط پر عمل پیرا ہو رہے ہیں تاکہ کافر مغربی استعماری تہذیب، جس نے ان کے دل و دماغ پر قبضہ جمایا ہوا ہے، رسول اللہ ﷺ کے شہر میں لکڑ بگھوں کی مانند ایسے گھومیں جیسے وہ زخمی شیر کو گھیر لیتے ہیں۔ سعودی حکام نے ایک امریکی میگزین کو المدینہ المنورہ کے علاقے "العلا" میں نیم برہنہ خواتین کی تصاویر کھینچنے کی اجازت دی۔ ان کا یہ عمل ہمیں ان لوگوں کی یاد دلاتا ہے جنہوں نے سلطان نورالدین زنگی کے دور میں رسول اللہ ﷺ کی قبر مبارک کو کھودنے کی ناپاک اور شیطانی جسارت کی تھی۔

557 ہجری میں سلطان نورالدین زنگی نے کئی بار ایک ہی خواب دیکھا جس میں رسول اللہ ﷺ دو سنہرے بالوں والے افراد کی طرف اشارہ کرتے اور کہتے: میری مدد کرو، مجھے ان دو سے بچاؤ، لہٰذا نورالدین تیزی سے مدینہ پہنچتے ہیں اور معاملے کی تحقیق کرتے ہیں یہاں تک کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ان کے سامنے رسول اللہ ﷺ کی قبر کھودنے، ان کے مبارک و پاک جسد خاکی کو چرانے اور اس کو کفار کے پاس لے جانے کی سازش کو بے نقاب کر دیتے ہیں۔ نورالدین اس بات پر رو پڑتے ہیں کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے انہیں اس مقدس کام کے لیے چنا ہے، وہ سازشیوں کا خاتمہ کر دیتے ہیں اور رسول اللہ ﷺ کی قبر کی حفاظت کے لیے اس کے چاروں جانب خندق کھدوا کر اس میں پگھلا ہوا سیسہ ڈال دیتے ہیں۔۔۔ امت آج بھی نورالدین زنگی کو یاد کرتی ہے اور ہمیشہ یاد رکھے گی، اللہ سبحانہ وتعالیٰ ان پر رحم فرمائے اور انہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

آج ہم ان اہل قوت وطاقت کو ایک نئے عزم کے ساتھ پکارتے ہیں، جن کے پاس اللہ کے دین کے لیے نورالدین زنگی جیسا جوش ہے۔ ہم انہیں یاد دہانی کراتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی قبر کھودنے کی کوشش کرنے والوں نے اپنی اس شیطانی حرکت کو خفیہ رکھنے کی کوشش کی تھی جبکہ آج آل سعود کے حکمران کھلم کھلا اپنے شیطانی منصوبوں پر عمل کر رہے ہیں۔

اللہ کی خاطر، اے اہل قوت، اپنے نبی ﷺ کی قبر کی حفاظت کرو۔ اللہ کے خاطر المدینہ کی حفاظت کرو، اسلامی امت کی کامیابی کے لیے جلدی کرو، کیونکہ آپ ہی غداری اور خیانت کے تخت سے ان "الرویبضات" کا تختہ کرسکتے ہیں اور نبوت کے نقش قدم پر دوسری خلافت راشدہ قائم کرسکتے ہیں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا، **﴿إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِمَن كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ﴾ "جو شخص دل (آگاہ) رکھتا ہے یا دل سے متوجہ ہو کر سنتا ہے اس کے لئے اس میں نصیحت ہے"** (ق:37)

انجینئر صالح الدین عداوہ

ڈائریکٹر مرکزی میڈیا آفس حزب التحریر

المكتب الإعلامي المركزي حزب التحرير HIZB-UT-TAHRIR Central Media Office

حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org | موبائل فون: 0096171724043 | ٹیلی فون / فیکس: 009611307594
ویب پیج آفس حزب التحریر میڈیا: http://www.hizb-ut-tahrir.info | ای میل: ws-cmo@hizb-ut-Tahrir.info